S_1996_5_227_228

5 ایس-سی-آر سپریم کورٹ رپوٹس 1996

رامشوارل

بنام

میونسپل کونسل، ٹونک اور دیگران

27 اگست 1996

کے۔راماسوامی، بی۔ایل۔ہنسریا اور ایس۔بی۔مجمودر، جسٹسز۔

حدبندی ایکٹ، 1963:

دفعہ 14-حد کی مدت-توسیع-ایک مخصوص مدت کے لیے تنخواہ کی عدم ادائیگی-عدالت عالیہ میں رٹ پٹیشن دائر کرنے والا ملازم-سنگل جج کے ساتھ ساتھ ڈویژن بنچ نے راحت دینے سے انکار کر دیا-صرف دوسرا علاج دیوانی مقدمہ دائر کرنا ہے جس کے لیے وقت پہلے ہی ختم ہو چکا ہے-منعقد ہوا، عدالت عالیہ اور عدالت عظمیٰ کے سامنے کارروائی کرنے میں لگنے والا وقت، کسی بھی مخلصانہ ضرورت کو مستعدی سے خارج کرنے کی کوشش کی گئی-درخواست گزار کو چار ہفتوں کے اندر میونسپلٹی کو نوٹس جاری کرنا اور اس کے بعد دو ماہ کے اندر مقدمہ دائر کرنا۔ٹرائل عدالت میرٹ پر قانون کے مطابق معاملے پر غور کرے اور اسے نمٹائے۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1996 کی خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 16339۔

1996 کے ڈی۔بی۔سی۔ایس۔اے۔نمبر 218 میں راجستھان عدالت عالیہ کے 6.5.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کے لیے بی۔ڈی۔شرما اور پیوش۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

درخواست گزار کا دعوی ہے کہ اسے 10 ستمبر 1987 سے 18 اگست 1988 تک کی مدت کے لیے تنخواہ سے انکار کر دیا گیا ہے۔اس کا دعوی ہے کہ اس نے میونسپل کونسل، ٹونک کے دفتر میں کام کیا ہے۔انہوں نے فروری 1990 میں عدالت عالیہ میں رٹ پٹیشن دائر کی۔فاضل سنگل جج نے فیصلہ دیا کہ چونکہ یہ ایک ایسا دعوی ہے جو دیوانی کارروائی میں قابل وصولی ہے، اس لیے آئین کے آرٹیکل 226 کے تحت

صوابدیدی طاقت قابل استعمال نہیں ہے۔اس کے مطابق، انہوں نے رٹ پٹیشن کو مسترد کر دیا۔ 6 مئی 1996 کو خصوصی اپیل نمبر 218/96 میں ڈویژن بنچ کے متنازعہ حکم میں اس کی تصدیق ہوئی۔اس طرح یہ خصوصی اجازت کی درخواست ہے۔

ہمارے لیے یہ ضروری نہیں ہے کہ ہم راحت دینے سے انکار میں عدالت عالیہ کے حکم کی قانونی حیثیت کے سوال میں جائیں۔ یہ خود ساختہ ہے کہ آرٹیکل 226 کے تحت اختیارات کا استعمال صوابدیدی ہونے کی وجہ سے، فاضل سنگل جج کے ساتھ ساتھ ڈویژن بینچ نے مدعا علیہ کو درخواست گزار کو واجب الادا اور قابل ادائیگی تنخواہ کے مبینہ بقایا جات کی ادائیگی کی ہدایت کرنے کے لیے اس کا استعمال نہیں کیا ہے۔ان حالات میں، درخواست گزار کے لیے واحد راستہ کھلا ہے کہ وہ مقدمے میں کارروائی سے فائدہ اٹھائے۔چونکہ ابھی تک دیوانی مقدمہ دائر کرنے کی حد ختم ہو چکی ہے، جو کہ رٹ پٹیشن دائر کرنے کی تاریخ کو نہیں تھی،اس لیے سول عدالت کو حد بندی ایکٹ 1963 کی دفعہ 14 کے تحت، عدالت عالیہ کی طرف سے رٹ پٹیشن کے قیام کی تاریخ سے معاملے کو نمٹانے میں لیا گیا پورا وقت خارج کرنے کی ضرورت ہے۔

عام طور پر دفعہ 14 کے اطلاق کے لیے، پہلی بار معاملے سے نمٹنے والی عدالت، جو بعد کے معاملے میں اس مسئلے کا موضوع ہے، کو دائرہ اختیار کی کمی یا معاملے کی سماعت کے لیے اسی نوعیت کا کوئی اور سبب پایا جانا چاہیے۔تاہم، چونکہ عدالت عالیہ نے واضح طور پر درخواست گزار کو سول عدالت میں مقدمے سے خارج کرتے ہوئے راحت دینے سے انکار کر دیا،اس لیے درخواست گزار کو بے علاج نہیں چھوڑا جا سکتا۔اس کے مطابق، عدالت عالیہ اور اس عدالت سامنے کارروائی پر مقدمہ چلانے میں لگنے والے وقت کو خارج کرنے کی ضرورت ہے، جس کی واضح طور پر مستعدی سے اور مخلصانہ طور پر پیروی کی گئی ہے۔درخواست گزار کو آج سے چار ہفتوں کے اندر میونسپلٹی کو نوٹس جاری کرنے کی اجازت ہے۔اس کی میعاد ختم ہونے کے بعد وہ اس کے بعد دو ماہ کے اندر مقدمہ دائر کر سکتا تھا۔ٹرائل عدالت میرٹ پر قانون کے مطابق معاملے پر غور کرے گی اور اسے نمٹائے گی۔

خصوصی اجازت کی درخواست کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔

درخواست نمٹا دی گئی۔

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24